نعت

ہوائے مدینہ فضائے مدینہ
بتاتی ہے ہر پل ہی خوشبو لُٹا کر
مدینے کی صبحیں مدینے کی شامیں
مدینے کی راتیں اللہُ اکبر

یہ قریے یہاں کے یہ رستے یہاں کے
فلک سے یہ اترے ہیں آئے جناں سے
یہ شہرِ مدینہ ہے شہرِ نبی ہے
ہے کب اس سے کوئی زمیں اور بڑھ کر

ہے الفت محمدؐ کی شامل لہو میں
ہے معراج کی رات جب گفتگو میں
ستاروں سے آگے بھی جاتی ہے نظریں
نظر مجھ کو آتا ہے اوروں سے بہتر

یہی آرزو ہے یہی ہے تمنا
کبھی کاش میں بھی تو جاؤں مدینہ
کہوں میں دیارِ محمدؐ میں جا کر
اے آقا تمھارا ہوں میں بھی تو نوکر

ہُوا خلق جس کے لئے آسماں بھی
یہ مشرق یہ مغرب سمندر یہ گیتی
بنا سارا عالم ہی جس کے تصدق
وہ ذاتِ پیمبر ہے ذاتِ پیمبر

میری عزتیں ہیں محمدؐ کے دم سے
بچاتے ہیں مجھ کو یہ ہر ایک غم سے
میں یہ جانتا ہوں میں یہ مانتا ہوں
نہ سرکار ہوتے تو پھرتا میں در در

مدینے کی گلیوں میں پھرتا رہوں گا
میں نعتِ نبیؐ ہی پڑھوں گا سُنوں گا
بُلائیں اگر مجھ کو شہرِ مدینہ
تو پھر سوئے جنت میں دیکھوں نہ مڑ کر

میں ہوں خاک و کنکر میری کیا ہے ہستی
اِسی واسطے تو ہر اک بزم میں ہی
سُنا میں نے اظہارؔ جب نامِ آقا
تو پاسِ ادب سے جُھکا ہے میرا سر

شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب علی اظہارؔ